



سوال

(41) بواسیر اور جریان کا مریض نماز کیسے پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو ریح البواسیر کا عارضہ ہے۔ کبھی دبر سے خون بھی خارج ہو جاتا ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا، اسی لاعلمی کی حالت میں نماز پڑھ لیتا ہے اور شخص مذکورہ کو جریان کی بھی شکایت ہو جایا کرتی ہے اور اس کا علم بھی اس کو نہیں ہوتا اور اسی لاعلمی کی حالت میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ بعد کو کپڑے پر خون کا دھبہ یا سفید دھبہ دکھائی دیتا ہے اور کبھی کبھی بعض لوگ اسے نماز پڑھانے کے لیے بھی کھڑا کر دیتے ہیں، ایسی صورت میں وہ شخص نماز پڑھے یا چھوڑ دے اور وہ شخص امامت کر سکتا ہے یا نہیں اور اس کو ہر نماز کے وقت کپڑا بدلنا یا کپڑا دھونا ضروری ہے یا نہیں؟ حدیث سے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں شخص مذکورہ ہرگز نماز نہ چھوڑے، اس عذر سے نماز چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ ہاں ہر نماز کے لیے وضو تازہ کر لیا کرے اور اس کو ہر نماز کے وقت کپڑا بدلنا یا دھونا ضروری نہیں ہے۔ اگر بدل سکتا یا دھو سکتا ہے تو بہتر ہے کہ بدل ڈالے یا دھو ڈالے، ورنہ اسی طرح نماز پڑھے:

لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ فَنُفْسًا إِلَّا أَوْ نَفْسًا الْبَقْرَةَ: [۲۸۶]

[اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی تجائش کے مطابق]

وقال تعالى: فَاتَّقُوا اللَّهَ تَأْتِيكُمْ سُلْطَانًا [۱۶]

[سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو]

اور وہ شخص امامت کر سکتا ہے، اس کی امامت کا ناجائز ہونا کسی آیت یا صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہوتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 101

محدث فتویٰ